بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

جہاتُ الاسلام کا مسلسل سترہواں شمارہ (جولائی۔دسمبر ۲۰۱۵) حاضرِ خدمت ہے۔ شمارہ میں حسبِ روایت اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات پیش کئے گئے ہیں۔ لکھنے والوں میں وطنِ عزیز کے نامور دانشور بھی شامل ہیں اور بیرون ممالک کے اہلِ قلم بھی۔ ایک کثیر تعداد میں مشمولہ مضامین کا انتخاب ماہرین فن کی آراء و جائزہ کے بعد کیا گیا ہے۔ اردو مقالات میں چودہ، عربی اور انگریزی کے تین تین مقالات شامل کئے گئے ہیں۔ حسب روایت مجلّہ میں نئی کتب کا تعارف وتبصرہ بھی شامل ہے۔

قومی و عالمی سطح پر جو حالات تغیر پذیر ہیں اور معاشرہ میں جو تبدیلیاں رونما ہورہی ہیں۔ لامحالہ طور پر ان کے اثرات جامعات پر بھی پڑتے ہیں اور اہلِ علم و دانشور بھی ان سے متاثر ہوتے ہیں۔ دورِ جدید کے تقاضوں کو مدِنظر رکھنا اور پیش آمدہ مسائل کا حل ڈھونڈنا بھی اہل علم و تحقیق کی ذمہ داری ہے۔ جامعات میں ہونے والی تحقیقات اور شائع ہونے والے رسائل و جراد میں ان کی جھلک ناگزیر ہے۔

تفسیر القرآن کے حوالہ سے تین مقالات شامل ہیں۔ محمد فاروق حیدر نے جدید تفسیری رجحانات پر قلم اٹھایا ہے اور اس ضمن میں تین عربی اور تین اردو تفاسیر کو بطور نمائندہ تفسیر کے بحث کی ہے۔ عاصم نعیم نے اپنے مقالہ میں اردو ادب کی سائنسی رحمان کی تفسیر پر بحث کی ہے جب کہ غلام شمس الرحمٰن نے ایک تفسیری روایت 'واقعہ غرانیق' بعض مفسرین کی آراء پر تنقیدی بحث کی ہے۔

علم حدیث میں ایک مقالہ حدیث مرسل کی حجّیت پر فقہاء اور اصولین کی آراء پر مشتمل ہے۔ جب کہ دوسرا مقالہ یمن کی فضیلت کے بارے میں رسول اکرم ﷺ کے ارشادات پر مبنی ہے۔ اسی طرح عربوں کی نسب شناسی، پر مبنی مقالہ اگرچہ براہ راست حدیث نبوی پر تو نہیں ہے لیکن عربوں کی روایات، رسول اکرم ﷺ کے بعض فرامین اور صحابہ کرام کے آثار کا عمدہ انداز میں احاطہ کئے ہوئے ہے۔ سیرت نبوی ﷺ پر براہ راست مضمون اگرچہ نہیں لیکن ہندوستان کے معروف سیرت نگار محمد یٰسین مظہر صدیقی نے مولانا آزاد لائبریری، مسلم یونیورسٹی (علی گڑھ) کے

مخطوطات کا نہ صرف تعارف کرایا ہے بلکہ مخطوطات کی اہمیت پر بھی بحث کی ہے جس سے کئی نئے پہلو قارئین کے سامنے آگئے ہیں۔

جدید فقہی، عائلی، طبّی، معاشی اور سماجی پہلوؤں پر پانچ انتہائی وقیع مقالات زیرِنظر شمارہ میں شامل ہیں۔ جن میں سیدہ سعدیہ نے ہمارے معاشرے میں تیزی سے بڑھتی ہوئی معاشرتی رسم جہیز پر شرعی نقطہ نظر سے مفصل بحث کی ہے اور اس کے اثرات کا بھی جائزہ لیا ہے۔ جدید طبی نقطہ نظر سے جُرم تھراپی اور جنیٹک فنگر پرنٹ پر سائنسی اور شرعی لحاظ سے بحث کی ہے۔ ریاض محمود نے اسلامی تاریخ کے نہایت اہم پہلو عہد بنی عباس میں مسلم و غیر مسلم تعلقات پر قلم اٹھا کر عصرِ حاضر میں مکالمہ بین المذاہب کی ضرورت و اہمیت کو اُجاگر کیا ہے۔ اسی طرح تہذیب اسلامی کے ایک روشن پہلو تصوف و خانقاہی نظام میں فن خطاطی کے فروغ پر قلم اٹھا کر اہل علم کی توجہ اس مخفی پہلو پر مبذول کروائی ہے۔ مطالعہ مذاہب میں ہندومت کی مقدس کتب میں سے پُران کا تعارف اور مضامین کا جائزہ لے کران میں رسول اکرم ﷺ کے بارے میں موجودہ پیش گوئیوں کا بھی تذکرہ کیا ہے۔

عربی زبان میں تین مقالات شامل ہیں۔ جن میں سے ایک امام شاطبی کی اہم کتاب الشاطبیہ کی شروح پر بحث کی گئی ہے۔ دوسرے مقالہ میں عربی شاعری میں تصورِ موت اور اس کے مختلف پیراؤں پر بحث کی ہے۔ جب کہ تیسرے مقالہ میں لکھنؤ کے فرنگی محل کے مشہور علماء میں ملامبین کی حیات اور علمی خدمات کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔ جب کہ انگریزی زبان میں تین مقالات شامل ہیں۔ پہلے مقالہ میں قرأت شاذہ پر مستشرقین کے اعتراضات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ دوسرے مقالہ میں جدید بنکاری نظام میں مضاربہ کی شرعی حیثیت پر اظہار خیال کیا ہے، جب کہ تیسرے مقالہ میں اسلامی حدود یک نفاذ کے ضمن میں معاشرتی و عملی حالات پر بحث کی گئی ہے۔

قارئین کرام شمارہ کے مندرجات و مقالات کے بارے میں پہلے بھی اپنی آراء سے ہمیں باخبر رکھتے ہیں۔ امید ہے کہ آئندہ بھی اپنی قیمتی آراء وتجاویز سے مطلع کریں گے۔ مجلّہ کی بہترین کے لئے یہ آراء ہمارا قیمتی سرمایہ ہیں۔ میں مدیر مجلّہ ڈاکٹر محمد عبداللہ کی تہہ دل سے شکرگزار ہوں کہ انہوں نے اپنی تدریسی و تعلیمی مصروفیات سے وقت نکال کر مجلّہ کو عملی شکل دے کر قارئین کے سامنے پیش کیا۔ دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حقائق کی رسائی عطا فرمائے۔

مدیرہ اعلیٰ

طاہرہ بشارت